السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں، علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جو شخص اپنی تعلی میں باوصفے کہ افراد انسانی میں سے ایک فرو بتذل ہو، انبیاء کرام سے اپنی برتری بیان کرے اور اس شعر کے ساتھ تفاخر کناں ہو کر اپنی بڑائی میں زبان کو نجاست آلود کرے، شعر

تکیہ ام بر ذات پاکت بر عصا ز عمش بود

اس کلیم اللہ اعلیٰ پایہ بالائے من!

آیا بہ سبب اہانت اور استخفاف انبیاء اللہ کے یہ شخص کافر ہے یا باوجود ایسی دریدہ دہنی اور بے ادبی کے ہنوز مومن ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

در صورت والمود مستفتی وصدق سائل جو شخص کہ اپنے تئیں افضل اور اکمل اور برتر تمام انبیاء سے جانے اور کہے، وہ بلاشک کافر ہے اور بے تامل قابل قتل ہے، اور وہ بلاریب مہین اور منقص اور مستخف انبیاء علیہم السلام کا ہے اور منکر قرآن اور احادیث متواتر کا، رسول بحسب اعتقاد اس شخص کے مفضول ہوئے اور یہ فاضل حالانکہ تفضیل نبی کی امتی پر قرآن اور احادیث اور اجماع سے ثابت ہے اور باوجود اس عقیدہ مذمومہ کے بطعن پیش آوے اور تفوہ کرے کہ میرا تکیہ اور اعتماد او پر ذات الٰہی کے ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تکیہ اوپر عصا کے معاذ اللہ! پھر کون سا اس کے کفر میں شک رہا، رہی یہ بات کہ اگر ایسا شخص توبہ کرے، تو اس کی توبہ مقبول ہے یا نہیں بعضے ائمہ دین حکم دیتے ہیں کہ اس کو قتل کیا جائے اور توبہ نہ قبول کی جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ توبہ قبول کی جائے، کتاب الشفافی حقوق المصطفےٰ میں ہے فمن[1] شتم الانبیاء واحدا منھم او تنقصہ قتل ولم یستتب الخ وقال ابوحنیفۃ و اصحابہ علی اصلھم من کذب باحد من الانبیاء او تنقص احدا منھم او بری منہ او شک فی شئ من ذلک فھو مرتد فقط۔

محمد شفیع ز محمد یعقوب دار و امید شفاعت

الجواب صحیح سید محمد نذیر حسین

---

[1] اور آپ کے شاگردوں کا فتویٰ ہے کہ جو شخص کسی نبی کو جھٹلائے یا اس کی توہین کرے جو آدمی کسی نبی کو گالیاں دے یا اس کی توہین کرے اس کو قتل کر دیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے۔ الخ، اور امام ابوحنیفہ یا اس سے بیزاری کا اظہار کرے یا اس کی نبوت میں شک کرے، وہ کافر ہے۔